جلد ۵۲/۱۷ | ۱۰ نبوت ۱۳۴۲ھش ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۸۳ھ ۱۰ نومبر ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۶۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

--- محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ---

ربوہ ۹ر نومبر بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی ۔ الحمدللہ ۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے تحریکِ جدید کے دفتر دوم کی ذمہ داری خدام الاحمدیہ پر ڈالی ہے

احمدی نوجوان اس میں حصہ لیکر دونوں جہانوں کی بھلائی اور خدا تعالیٰ کے حضور سرخروئی حاصل کریں

میں تمام خدام اور قائدین سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

خدام الاحمدیہ کے نام محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس مرکزیہ کا تازہ پیغام

اللہ تعالیٰ کا جماعت احمدیہ پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں اس بات کی توفیق دی کہ ہم اس کے دین کی خدمت کریں اور اسلام کے غلبہ اور تثلیث اور شرک اور بدعت اور باطل کو دنیا سے مٹانے کے لئے اپنے اموال اور جانوں کی قربانی دیں ۔ وہ احمدی انتہائی ناشکرا ہے جو خدا کے اس احسان کی قدر نہیں کرتا ۔ اور اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر جو ہمیں دیا گیا ہے ، اپنے لئے دونوں جہان میں برکت کے سامان نہیں کرتا ۔ یہ تجارت جس کے لئے ہمیں بلایا گیا ہے بہت ہی نفع والی تجارت ہے مبارک ہیں وہ جو اپنا مال اس میں لگاتے ہیں ۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے دفتر دوم کی ذمہ داری مجلس خدام الاحمدیہ پر ڈالی تھی اور احمدی نوجوانوں کو دعوت دی تھی کہ وہ اس میں حصہ لے کر اپنے لئے دونوں جہانوں کی بھلائی اور خدا تعالیٰ کے حضور سرخروئی حاصل کریں ۔ کوشش کرنی چاہیئے کہ ہمارا معیار قربانی دفتر اول کے مجاہدین سے کسی طرح بھی کم نہ ہونے پائے ۔ نوجوانوں کے لئے یہ بات بہت ہی افسوس اور ندامت کا موجب ہوگی کہ ان کا معیار قربانی پہلوں سے گر جائے ۔ یہ یاد رہے کہ جو قوم خدا کے دین کی خاطر قربانی کو فضل الٰہی نہیں سمجھتی اور اس سے جی چرانے لگتی ہے تو خدا تعالیٰ اپنے اس انعام کو ان سے لے کر کسی اور قوم کو دے دیا کرتا ہے ۔

یہ بات بہت تشویش اور فکر پیدا کرنے والی ہے کہ دفتر دوم کی قربانیاں دفتر اول کے معیار تک ابھی تک نہیں پہنچیں ۔ میں اس بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے نوجوان اتنے کم ہمت ہوگئے ہیں اور وہ کمزوروں کی طرح قربانی سے بھاگنے لگے ہیں ۔ حالانکہ مومن تو بڑھاپے میں بھی جوان سالوں سے زیادہ جوان ہمت ہوتا ہے ۔ پس یہ بات تو کسی طرح قابلِ قبول نہیں کہ احمدی نوجوانوں میں اللہ اور اس کے رسول کے نام پر اپنا سب کچھ قربان کر دینے کا جذبہ نہیں رہا ۔ پس دفتر دوم تحریک جدید میں جو کمی آئی ہے ۔ اس کی وجہ نوجوانوں میں قربانی کے جذبہ کی کمی نہیں ہوسکتی ۔ بلکہ غالباً ان کو تحریک جدید کی اہمیت سے پوری طرح خبردار نہیں کیا گیا کہ اس تحریک میں حصہ لے کر وہ اس نظام کو مضبوط کرتے ہیں ۔ جس نے دنیا کو حقیقی زندگی کا نمونہ بنانا ہے ۔

اور اس تحریک میں حصہ لے کر وہ ساری دنیا کے انسانوں کو اسلام کی آغوش میں لانے کی کوشش میں حصہ دار ہو جاتے ہیں ۔ اس لئے میں قائدین مجلس سے درخواست کرتا ہوں کہ اب جبکہ تحریک جدید کا نیا سال شروع ہے ۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

غلبۂ اسلام کی بنیاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ فرماتے ہیں :-

" یاد رکھو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق اسلام کی فتح کی بنیاد احمدیت کے غلبہ کی بنیاد محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کو دوبارہ زندہ کرنے کی بنیاد روزِ ازل سے تحریک جدید کے ذریعہ قرار دی گئی ہے ۔ ہمارا کام صرف اتنا ہے کہ اخلاص سے محبت سے انابت سے اطاعت کامل کا نمونہ دکھاتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی طرف پوری تضرع اور ابتہال کے ساتھ جھکتے ہوئے قربانیاں کرتے جائیں ۔ ہم اسکی رحمت اور فضل کے امیدوار ہیں پس اے دوستو مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لو کہ اس امت پر پھر یہ دن نہیں آئینگے ۔"

تعلیم الاسلام کالج یونین کی پُر وقار افتتاحی تقریب

یونین کا افتتاح حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے فرمایا

ربوہ --- مورخہ ۱۳ اکتوبر کو تعلیم الاسلام کالج یونین کا افتتاح حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم ۔ اے (آکسن) پرنسپل نے فرمایا ۔ پروگرام کے مطابق ٹھیک سوا ایک بجے حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف یونین کے جملہ عہدہ داروں کی معیت میں جلوس کی شکل میں کالج ہال میں داخل ہوئے ۔ جلوس کے ہال میں داخل ہوتے ہی تمام حاضرین نے احتراماً کھڑے ہو کر آپ کا استقبال کیا ۔

حضرت میاں صاحب موصوف کے کرسئ صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد پروگرام تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا ۔ جو عطاء المجیب صاحب راشد نے کی ۔ تلاوت کے بعد محترم مرزا انس احمد صاحب ایم ۔ اے پریذیڈنٹ کالج یونین کی درخواست پر حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے یونین کے نئے سیشن کے افتتاح کا اعلان فرمایا ۔

اس کے بعد محترم مرزا انس احمد صاحب نے یونین کے نئے سٹوڈنٹ پریذیڈنٹ عبدالرشید صاحب شریف کا تعارف کرایا ۔ آخر میں سٹوڈنٹ پریذیڈنٹ صاحب نے اپنی کابینہ کا تعارف کرانے کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف سے دعا کی درخواست کی ۔ چنانچہ آپ نے اجتماعی دعا کرائی ۔ جس کے بعد یہ افتتاحی اجلاس بخیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا ۔ (سیکرٹری کالج یونین)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰۔ نومبر ۶۳ء

"پیغام صلح" سے

کچھ دوست جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مانتے ہیں مگر خلافت مسیح سے وابستہ نہیں جن کی ترجمانی اکثر ہفت روزہ "پیغام صلح" کرتا ہے جن کے متعلق پیغام صلح کا دعا ہے کہ وہ اپنے آپ کو لاہوری جماعت یا جماعت احمدیہ لاہور کہلانا پسند کرتے ہیں حالانکہ ان ناموں سے ۔۔۔ ان کی ہرگز تخصیص نہیں ہوتی کیونکہ اگر ہم لکھیں کہ لاہوری جماعت یا جماعت احمدیہ لاہور کے امیر جناب چوہدری اسداللہ خاں صاحب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو "امتی نبی" مانتے ہیں تو ہمارے یہ دوست صاف کہدیں گے کہ چوہدری اسداللہ خاں صاحب ان کے امیر نہیں۔ ایسی صورت میں جبکہ نہ وہ "پیغامی" اور نہ "غیر مبائعین" کہلانا چاہتے ہیں۔ ہم نے الفضل میں لکھا تھا کہ جو بھی وہ اپنا نام تجویز کریں جس سے تخصیص ہو سکے ہم وہی لکھا کریں گے۔

افسوس ہے کہ پیغام صلح نے اب تک ایسا نہیں کیا۔

خیر بات جو ہم کہنا چاہتے ہیں یہ ہے کہ ہر سال خاص کر جب جلسہ سالانہ کے دن قریب آتے ہیں تو پیغام صلح جماعت احمدیہ سے چھیڑ خانی شروع کر دیتا ہے اور ہر بار جلسہ سالانہ کی بڑھتی ہوئی حاضری دیکھ کر بھی اس نے کبھی عبرت حاصل نہیں کی اور وہ اپنی اس عادت کو ترک نہیں کرنا چاہتا۔ چنانچہ اس دفعہ پھر جب جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے پیغام صلح نے میاں محمد صادق صاحب ریٹائرڈ ۔۔۔ ۔۔۔ کا خط شائع کرکے اپنی عادت مستمرہ کو پورا کرنے کا آغاز کیا ہے۔

ہم نے الفضل میں اس مکتوب کے متعلق جو کچھ اب تک لکھا ہے وہ ایک ایسے انسان کے لئے جس کی غرض صحیح بات سمجھنا ہو کافی ہے۔ مگر معلوم ہے کہ پیغام صلح کی تو یہ غرض ہی نہیں اس لئے اسنے ہمارے متعلقہ اداریہ پر طویل بحث شروع کر دی ہے۔ اور ہر پرچہ میں کوئی نہ کوئی اس کے متعلق مضمون آنے لگا ہے چنانچہ آخری پرچہ میں ایک خط کے علاوہ خود میاں صاحب کا ایک مضمون بھی شائع کیا ہے جن کے جذبہ تنقید کی شان آپ کے اس فقرے ہی سے ظاہر ہو جاتی ہے۔

" نوٹ:۔ اس جگہ حضرت تنویر نے ڈاکوؤں کی مثال لاکر جو اپنے خلیفہ کی عزت کی ہے وہ انہیں کا حصہ ہے۔"

ہم ان بزرگ سے پھر عرض کرتے ہیں کہ یہ وقت آپ کے لئے "یاد اللہ" میں مصروفیت کا ہے ایسی چھچھوری باتوں کا سایہ اپنے اعمال نامہ پر نہ ڈالیں تو اچھا ہے۔

باقی رہا نفس مضمون تو ہم آپ کو اور دوسرے دوستوں کو بھی جو نیک نیتی سے اس معاملہ میں صحیح نتیجہ پر پہنچنا چاہتے ہیں اپیل کرتے ہیں کہ وہ کم از کم سات دن رات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ ذیل عبارت پر جو ہم پہلے بھی پیش کر چکے ہیں غور کریں۔ انشاء اللہ ساری بحث کی الجھنیں دور ہو جائیں گی اگر پھر بھی تسلی نہ ہوئی تو ہم مزید وضاحت کی کوشش کریں گے۔

"کفر دو قسم پر ہے
(اوّل) ایک یہ کفر کہ ایک شخص اسلام سے ہی انکار کرتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا رسول نہیں مانتا۔
(دوم) دوسرے یہ کفر کہ مثلاً وہ مسیح موعود کو نہیں مانتا اور اس کو باوجود اتمام حجت کے جھوٹا جانتا ہے جس کے ماننے اور سچا جاننے کے بارے میں خدا اور رسول نے تاکید کی ہے اور پہلے نبیوں کی کتابوں میں بھی تاکید پائی جاتی ہے۔ پس اسلئے کہ وہ خدا اور رسول کے فرمان کا منکر ہے کافر ہے۔ اور اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں۔"
(حقیقۃ الوحی ص ۱۷۹)

کفر و اسلام اور نبوت وغیر نبوت کے مسائل ایک دوسرے سے لازم ملزوم ہیں اگر ان میں سے ایک بھی صحیح طور پر سمجھ لیا جائے تو دوسرا خود بخود حل ہو جاتا ہے۔

آخر میں ہم میاں صاحب سے ایک سوال پوچھنا چاہتے ہیں۔ کیا آپ مندرجہ ذیل فقرہ معہ خطوط وحدانی ہمارے اداریہ سے نکال کر دکھا سکتے ہیں۔

"آپ کا دعوے نبوت کا نہیں (تشریعی ہو یا غیر تشریعی)"

فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ

جو انسان بحث کی خاطر اپنی طرف سے اضافہ کر سکتا ہے اس کی نیت بخیر معلوم!

کیا دیانت یہی ہے

"دسمبر میں مشرقی افریقہ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد وہاں کے مسلمانوں کی ایک کانفرنس طلب کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ اس کانفرنس میں وہاں تبلیغ و تعلیم کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا اور ایسے لوگ تلاش کئے جائیں گے جن کے ساتھ مل کر ہم وہاں کام کر سکیں۔ مشرقی افریقہ میں عیسائی مشنریوں نے اسلامی تبلیغ کو ہوّا بنا دیا ہے تاکہ وہ اس طرح امریکہ اور دوسرے یورپی ممالک سے زیادہ مالی امداد حاصل کر سکیں۔ قادیانیوں نے تبلیغ "اسلام" کی جتنی ہوا باندھ رکھی ہے انہوں نے اتنا کام نہیں کیا ہے۔ وہاں عیسائی مشنریوں کے سوا کسی اور مذہب کا باقاعدہ منظم کام نہیں ہے اسلام وہاں انفرادی کوششوں یا اپنی خوبیوں کی بناء پر پھیلا ہے۔ قادیانیوں کی تبلیغ اسلام کے لئے الٹے اثرات مرتب کر دہی ہے۔ کیونکہ یہ ظاہر بات ہے کہ وہ اسلام کی تبلیغ نہیں کر رہے ہیں بلکہ اسلام کے نام پر لوگوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔"
(شہاب صفحہ ۱۰ و ۱۱)

یہ الفاظ مولوی مودودی صاحب کے ہیں جو نام نہاد "جماعت اسلامی" کے امیر ہیں۔ نہ آپ ابھی مغربی افریقہ گئے ہیں اور نہ کوئی جائزہ لیا ہے مگر احمدیت سے تعصب کا یہ حال ہے کہ گھر بیٹھے ہی مغربی افریقہ میں احمدیہ سرگرمیوں کے متعلق فتویٰ دے دیا ہے۔

کسی جماعت کا امیر ہونا تو بڑی بات ہے کیا کوئی ادنیٰ درجہ کا انسان بھی ایسا غیر ذمہ دارانہ بیان دے سکتا ہے جس کا سر ہو نہ پیر احمدیوں کے کام کے متعلق ایسا ہی غیر ذمہ دارانہ اور بے بنیاد بیان مولوی کوثر نیازی نے بھی دیا تھا جس پر "دعوت دہلی" نے انہیں سخت جھاڑ پلائی تھی اور کہا تھا کہ یہ مولوی لوگ خود تو کچھ کرتے نہیں اور احمدیوں کے عظیم کام کی تحقیر کرنے کو ہی اپنا بڑا کام سمجھتے ہیں جنہوں نے دنیا کے تمام ملکوں میں اسلامی مشن قائم کر رکھے ہیں۔

افسوس ہے کہ مودودی صاحب نے اس سے کوئی عبرت حاصل نہیں کی اور نہ "شہاب" ہی نے حاصل کی ہے ورنہ مودودی صاحب کی اس غلط بیانی کو اپنے خاص نمبر میں شائع کرنے کی جسارت نہ کرتا۔ مودودی صاحب طبعًا ادیب ہیں مگر آپ نے دین میں پڑ کر ادب کو کھویا اور آپ کے دین کو سیاست نے ڈبویا۔ البتہ آپ ایک خاصے کتب فروش اور پراپگنڈسٹ ضرور بن گئے ہیں اور آپ کو اپنی ہوا باندھنا خوب آگیا ہے۔ اسلام کے متعلق آپ کا کام منفی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اسلام کھوکھلا پن کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ آپ کی تصنیفات "سیاسی کشمکش حصہ ۳" قیام پاکستان کے خلاف اور "الجہاد فی الاسلام" اسلام کے خلاف عظیم دستاویزیں ہیں۔ تاہم سیاسی کشمکش حصہ ۳ تو ناکام ہو چکی ہے اور اب آپ اسکے لگائے ہوئے زخموں کو چھپانے کی کوشش میں معہ دوستوں کے مصروف ہیں۔ اسی طرح یقینًا "الجہاد فی الاسلام" بھی ناکام ہوگی اور اسلام دنیا میں امن و امان قائم کرنے میں انشاءاللہ ضرور کامیاب ہو کر رہے گا۔

ھو الذی ارسل رسولہ
بالھدیٰ ودین الحق
لیظھرہ علی الدین
کلّہ ولو کرہ المشرکین

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ غیر از جماعت احباب کو پڑھنے کے لئے دے

تحریک جدید کے تحت تبلیغ و اشاعت اسلام کا کام اور اس کی موجودہ وسعت

پاکستانی جماعتوں نے اس تحریک کی اہمیت اور افادیت کو پورے طور پر نہیں سمجھا

دفتر دوم میں شامل ہونے والے ابھی بہت پیچھے ہیں وہ اپنی استطاعت کے مطابق قربانی نہیں کر رہے

یہ امر کئی جہت سے تشویش کا باعث ہے۔ مرکزی کارکنوں اور جماعتی عہدیداروں کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہیئے

تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان کے وقت محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی نہایت پُرجوش اور مؤثر تقریر

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید نے مورخہ ۳ نومبر ۱۹۶۳ء کو انصار اللہ کے نویں سالانہ اجتماع کے عظیم الشان اختتامی اجلاس میں تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان سے قبل "تحریک جدید کے کام کی وسعت" کے موضوع پر جو پُرجوش اور مؤثر تقریر فرمائی۔ اس کا مکمل متن افادۂ احباب کی غرض سے ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ (ادارہ)

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء کو خطبہ جمعہ میں جماعت کے سامنے ایک سکیم بیان فرمائی تھی جو جماعت کی ترقی و استحکام اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے ایک نہایت اہم سکیم ہے۔ اور تحریک جدید کے نام سے جماعت میں معروف ہے۔

مجھے اس وقت احباب جماعت کے سامنے تحریک جدید کے کام کی وسعت کو بیان کرنا ہے۔ لیکن جب تک ہم اس تحریک کی ابتداء کو سامنے نہ رکھیں۔ اس کے شاندار نتائج اور غیر معمولی ترقی کا ہم اندازہ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ کسی امر کی وسعت اور پھیلاؤ کا صحیح اندازہ کرنے کے لئے اس کی ابتداء پر نظر ڈالنا ضروری ہوتا ہے۔

تحریک جدید کی ابتداء

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس خطبہ میں جماعت سے چند مطالبات کئے تھے جو سادہ زندگی۔ امانت فنڈ کا قیام۔ دشمن کے لٹریچر کا جواب۔ نوجوانوں کو تحریک کہ وہ غیر ممالک میں نکل جائیں (چند ماہ ان کو خرچ سلسلہ دے گا۔ پھر وہ اپنا کام کریں اور ساتھ ساتھ تبلیغ بھی کرتے رہیں) پانچ سائیکل سوار رضا کار جو پنجاب کا دورہ کریں وغیرہ مطالبات پر مشتمل تھے۔ اس کے لئے حضور نے دس ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ گویا یہ ابتداء تھی تحریک جدید کے کام کی۔ اور یہ وہ بیج تھا جو آج خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید و نصرت سے ایک بڑا درخت بن چکا ہے۔ جس کی شاخیں مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں پھیلی ہوئی ہیں۔ آج سے کچھ سال قبل تک ایک عیسائی حکومت کا یہ دعوےٰ تھا کہ سورج اس کی مملکت پر کبھی غروب نہیں ہوتا۔ یہ دعوےٰ تو اب قصۂ پارینہ بن چکا ہے۔ لیکن آج ایک احمدی فخر سے یہ کہہ سکتا ہے کہ احمدیت پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا (اس مرحلہ پر محترم صاحبزادہ صاحب نے میز پر رکھے ہوئے گلوب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔ ادارہ) دنیا کا نقشہ آپ کے سامنے ہے۔ اس پر Flags کے ساتھ دنیا کے مختلف ممالک میں احمدیہ مشنوں کو دکھایا گیا ہے۔ کرۂ ارض کے اس ماڈل پر لگے ہوئے Flags سے ظاہر ہے کہ دن ہو یا رات احمدیت پر ہر وقت سورج کی روشنی پڑ رہی ہے۔

اس تحریک کی اہمیت کو نہ سمجھنے والے

مجھے افسوس کے ساتھ اس امر کا اظہار کرنا پڑتا ہے کہ جماعت کے اندر ابھی ایک طبقہ ایسا ہے جو اس تحریک کی اہمیت اور افادیت کو نہیں سمجھتا یا نہیں سمجھنا چاہتا۔

چنانچہ بعض مجالس اور حلقوں میں اس قسم کے خیالات کا اظہار کیا جاتا ہے کہ گویا جماعت کا روپیہ بیرونی مشنوں پر ضائع کیا جا رہا ہے۔ اور یہ کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک ارشاد جو اس تحریک کے ساتھ ہی خطبہ جمعہ میں حضور نے فرمایا تھا پڑھ کر سناتا ہوں حضور فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ بیرونی مشنوں پر خرچ کرنا بے وقوفی ہے۔ مگر میں جانتا ہوں کہ یہ خیال صرف اس وجہ سے پیدا ہوا ہے کہ ایسے لوگوں نے سلسلہ کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ اور اسے ایک انجمن خیال کر لیا ہے۔ مذہبی سلسلے ضرور ایک وقت دنیا کے توپ خانوں کی زد میں آتے ہیں اور وہ کبھی ظلم و ستم کی تلوار کے بغیر ترقی نہیں کر سکتے۔ پس ان کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ مختلف ممالک میں ان کی شاخیں ہوں تا کہ ایک جگہ اگر وہ ظلم و ستم کا تختہ مشق ہوں تو دوسری جگہ پر ان کی امن کے ساتھ ترقی ہو رہی ہو۔ اور تا ان کا مذہبی لٹریچر دشمن کی دستبرد سے محفوظ رہے۔ جو شخص بھی اس سلسلہ کو ایک آسمانی تحریک سمجھتا ہے۔ اسے اس امر کے لئے تیار ہونا پڑے گا۔ اور جو اس نکتہ کو نہیں سمجھتا۔ وہ حقیقت میں اس سلسلہ کو بالکل نہیں سمجھتا۔ غرض سلسلہ احمدیہ کسی جگہ بھی اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھ سکتا۔ اس لئے جب تک سارے ممالک میں ہم اپنے لئے جگہ تلاش نہ کریں ہم کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ہماری مثال فقیر کی طرح ہے جو ہر دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ دنیا میں نئے نئے راستے تلاش کریں۔ اور نئے نئے ممالک میں جا کر تبلیغ کریں۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۴ء)

تحریک جدید کے کام کی وسعت

تحریک جدید کے قیام پر انتیس سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس عرصہ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت اور استحکام سلسلہ کا جو کام اس تحریک کے ذریعہ ہوا۔ اور جو وسعت اور برکت تحریک جدید کو حاصل ہوئی وہ میں اعداد و شمار کے ساتھ پیش کرتا ہوں۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تحریک یقیناً ایک الٰہی تحریک ہے اور خدا تعالیٰ کے خاص منشاء سے جاری کی گئی ہے۔

تبلیغی مشن

اس وقت مندرجہ ذیل ممالک میں ہمارے مشن قائم ہیں:۔

انگلستان ، سپین ، سوئٹزرلینڈ ، ہالینڈ ، جرمنی ، سکنڈے نیویا کے ممالک یعنی سویڈن ، ڈنمارک اور ناروے ، شمالی امریکہ ، برٹش گی آنا ، نائیجیریا ، غانا ، سیرالیون ، لائبیریا ، گیمبیا ، آئیوری کوسٹ ، ٹوگولینڈ ، کینیا ، یوگنڈا ، ٹانگانیکا ، ماریشس ، جنوبی افریقہ ، اسرائیل ، لبنان ، شام ، عدن ، سنگاپور ، کوالالمپور ، برما ، سیلون ، انڈونیشیا ، بورنیو ، فیجی ۔ اِن سب ملکوں کی کل تعداد ۳۱ ہے ۔ اب اگر ملیشیا بننے سے سنگاپور اور کوالالمپور کو ملا کر ایک ملک شمار کیا جائے تو یہ تعداد ۳۰ رہ جاتی ہے ۔

دنیا کی کل آبادی دو ارب باسٹھ کروڑ ہے ۔ اِس وقت تک جن ممالک میں مشن کھولے جا سکے ہیں اُن کی آبادی باون کروڑ ہے گویا دنیا کی آبادی کے ۱/۵ حصہ میں اِس وقت تک کام شروع ہو چکا ہے ۔ اِن تیس ممالک میں مشنوں کی کل تعداد ۶۶ ہے ۔ جن میں اِس وقت ۶۹ مرکزی مبلغ کام کر رہے ہیں اور ۸۳ لوکل مبلغ ہیں ۔ کل مبلغین جو اِس وقت میدانِ عمل میں ہیں ان کی تعداد ۱۵۲ ہے ۔ بعض ممالک ایسے بھی ہیں جہاں اِس وقت کوئی مبلغ تو نہیں لیکن وہاں جماعتیں قائم ہیں اور مرکز کی براہِ راست نگرانی اور ہدایات کے ماتحت تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا کام کر رہی ہیں ۔ اِن میں فلپائن ، جاپان ، ڈچ گی آنا ، مصر ، اور سائپرس شامل ہیں ۔

میڈیکل مشنریز

گزشتہ دو تین سال میں میڈیکل مشنریز کی تحریک بھی جاری کی گئی ہے جو ابھی ابتدائی حالت میں ہے ۔ اِس وقت نائیجیریا اور سیرالیون میں تین میڈیکل مشنری کام کر رہے ہیں اور خدا تعالےٰ کے فضل سے اِس کا بڑا نیک اثر پیدا ہو رہا ہے ۔ افریقہ کے بعض اور ممالک میں بھی اِس کو جاری کرنے کا ارادہ ہے ۔

تعلیمی خدمات

روحانی اور جسمانی علاج کے ساتھ ساتھ افریقہ کی پسماندہ اقوام میں تعلیمی خدمت کے لحاظ سے بھی تحریکِ جدید کے ذریعہ نمایاں اور قابلِ قدر کام کیا گیا ہے جس کا اعتراف وہاں کے ملکی راہنما اور سیاستدان متعدد مرتبہ کر چکے ہیں ۔ اِس ضمن میں بیسیوں ایسی تحریرات موجود ہیں جن میں غیر از جماعت مسلمان راہنماؤں نے اِس امر کا اعتراف کیا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی تعلیمی خدمات قابلِ قدر اور شکریہ کی مستحق ہیں ۔ اِس ذریعہ سے بھی ہم نے ہزاروں مسلمان نوجوانوں کو عیسائیت کے دجل کا شکار ہونے سے بچایا ہے کیونکہ اِس ذریعہ سے بھی عیسائیت افریقہ میں نفوذ حاصل کر رہی تھی ۔ افریقہ میں اِس وقت ۴۵ سکول جماعت کے زیرِ انتظام چلائے جا رہے ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں مزید سکول جاری کر دئے جائیں گے ۔

مساجد کی تعمیر

تبلیغ و تربیت کا ایک اور مؤثر ذریعہ مساجد کا قیام ہے ۔ اِس وقت تک غیر ممالک میں جماعت ہائے احمدیہ نے ۲۹۱ مساجد تعمیر کی ہیں جن میں سے بعض ہزاروں پونڈ کے خرچ سے بنائی گئی ہیں ۔ انگلستان اور یورپ میں اِس وقت چار مساجد تعمیر ہو چکی ہیں ۔ ڈنمارک کے دار الحکومت کوپن ہیگن میں مسجد کے لئے زمین خریدی جا چکی ہے لیکن مسجد کی تعمیر اُس وقت تک ملتوی رکھنا ہو گی جب تک کہ مسجد زیورک کے اخراجات پورے نہیں ہو جاتے ۔ ضمناً میں احباب کی خدمت میں یہ امر بھی عرض کر دیتا ہوں کہ زیورک کی مسجد پر چار لاکھ سے زائد روپیہ خرچ ہوا ہے پاکستانی جماعتوں کے ذمہ دو لاکھ اسی ہزار روپیہ لگایا گیا تھا لیکن ابھی تک صرف ایک لاکھ روپے کی وصولی ہوئی ہے ۔ اب جب تک یہ پہلا قرضہ بیباق نہیں ہو جاتا کسی اور مسجد کا بنانا مشکل ہو گا ۔

قرآن مجید کے تراجم

لٹریچر کی اشاعت کے ضمن میں سب سے اوّل اور مقدم قرآن شریف کے مختلف زبانوں میں تراجم کا کام ہے ۔ اِس وقت تک انگریزی ، ڈچ ، جرمنی ، اور سواحیلی میں قرآن شریف کے تراجم شائع ہو چکے ہیں ۔ قرآن شریف انگریزی کی تفسیر مکمل ہو کر شائع ہو چکی ہے ۔ فرانسیسی زبان میں قرآنِ کریم کا ترجمہ اِس وقت پریس میں ہے روسی ، اٹلین ، سپینش ، اور ڈینش زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک طبع نہیں کروائے جا سکے ۔ اِن زبانوں کے علاوہ افریقہ کی بعض لوکل زبانوں میں بھی قرآن کریم کے تراجم کروائے جا رہے ہیں ۔ قرآن کریم کے تراجم کے علاوہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں سے دو انتخاب اِس وقت تک شائع کروائے گئے ہیں ، ایک تو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتخاب کردہ مجموعہ احادیث "چالیس جواہر پارے" اور دوسرے "ریاض احادیث النبیؐ" ۔

غیر ملکی زبانوں میں کتب سلسلہ کی اشاعت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام ، خلفائے سلسلہ اور سلسلہ کے دیگر بزرگوں اور خادموں کی جو کتب مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو کر طبع ہو چکی ہیں ان کے نام یہ ہیں :-

۱ - اسلامی اصول کی فلاسفی (انگریزی ، عربی ، فرانسیسی اور چینی زبانوں میں) ۲ - الوصیت (انگریزی) ۳ - ہماری تعلیم (انگریزی) ۴ - چشمۂ مسیحی (انگریزی) ۵ - مواہب الرحمٰن (عربی) ۶ - مکتوب احمد (عربی) ۷ - تحفۂ بغداد (عربی) ۸ - التبلیغ (عربی) ۹ - مسیح ہندوستان میں (انگریزی) ۱۰ - احمدیت یعنی حقیقی اسلام (انگریزی) ۱۱ - دعوت الامیر (انگریزی) ۱۲ - حیاتِ طیبہ (انگریزی) ۱۳ - نظامِ نو (انگریزی و ترکی) ۱۴ - میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں (انگریزی اور فرانسیسی) ۱۵ - محمد صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے نجات دہندہ (انگریزی) ۱۶ - دنیا کا محسن ۱۷ - احمدیت کیا ہے (انگریزی) ۱۸ - اسلام کا اقتصادی نظام (انگریزی) ۱۹ - اسلام اور دیگر مذاہب (عربی) ۲۰ - دیباچہ تفسیر القرآن (انگریزی و ترکی) ۲۱ - اشتراکیت اور جمہوریت (انگریزی) ۲۲ - سلسلۂ احمدیہ (انگریزی) ۲۳ - پیامِ احمدیت (فارسی) ۲۴ - سیرۃ طیبہ (انگریزی) ۲۵ - احمدیت کا مستقبل (انگریزی) ۲۶ - روحانیت کے دو ستون (انگریزی) ۲۷ - درِّ منثور (انگریزی) ۲۸ - درِّ مکنون (انگریزی) ۲۹ - اسلام اور کمیونزم (انگریزی) ۳۰ - خاتم النبیین کے معنیٰ (انگریزی) ۳۱ - مسیح کشمیر میں (انگریزی ، فرانسیسی) ۳۲ - بابی اور بہائی مذہب (انگریزی) ۳۳ - وجود باری تعالیٰ (انگریزی) ۳۴ - جماعت احمدیہ اور انگریز (عربی) ۳۵ - اسلام ترقی کی شاہراہ پر (انگریزی ، فرانسیسی) ۳۶ - ہمارے بیرونی مشن (انگریزی) ۳۷ - اسلام اور غلامی (انگریزی) ۳۸ - اسلام افریقہ میں (انگریزی) ۳۹ - اشاعتِ اسلام اور ہماری ذمہ داریاں (انگریزی) ۴۰ - نماز (فرانسیسی) ۴۱ - مقامات النساء (انگریزی) ۴۲ - حیاتِ احمد (عربی) ۴۳ - تعبیر اسلام (انگریزی) "An Interpretation of Islam"

اِن کتب کے علاوہ بعض دیگر کتب کے تراجم کروائے جا چکے ہیں جو ذرائع میسر آنے پر انشاء اللہ تعالےٰ طبع کروا دئے جائیں گے ۔ ان میں چشمۂ معرفت ، آئینہ کمالاتِ اسلام ، کشتیٔ نوح (فرانسیسی) ، حقیقۃ الوحی ، نور الحق ، تقدیرِ الٰہی ، سیرِ روحانی ، تفسیر سورۂ مریم ، تفسیر سورۂ کہف ، آئینہ جمال ، تبلیغِ ہدایت ، ختمِ نبوت کی حقیقت وغیرہ کتب شامل ہیں ۔

کتبِ سلسلہ کے علاوہ مشنوں کی طرف سے جو جرائد اور اخبارات دنیا کی مختلف زبانوں میں نکالے جا رہے ہیں اُن کی تعداد اِس وقت ۲۲ ہے ۔

نئے مشنوں کا قیام

چند سال ہوئے حضرت امیر المومنین نے اِس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ ہر سال ایک مشن ضرور کھولنا چاہیئے ۔ حضور کی اِس خواہش کے احترام میں گزشتہ دس سال کے عرصہ میں ہم نے کم و بیش پندرہ نئے مشن کھولے ہیں ۔ گو ہمارے مالی وسائل اس کے متحمل نہ تھے لیکن خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے ہر سال ہم نے اپنا قدم آگے بڑھانے کی کوشش کی ہے ۔

کام میں وسعت کیساتھ ہماری ذمہ داریوں میں اضافہ

اِن اعداد و شمار سے احبابِ جماعت یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ گزشتہ چند سالوں میں ہمارا کام کتنا پھیل گیا ہے اور اِسی نسبت سے ہماری ذمہ داریاں بھی کس قدر بڑھ گئی ہیں ۔ لیکن اِس کے مقابلہ میں تحریکِ جدید کے چندوں میں کوئی معقول اضافہ نہیں ہو رہا ۔ گزشتہ چھ سالوں کے وعدہ جات اور وصولی کا نقشہ اِس امر کا آئینہ دار ہے کہ پاکستانی جماعتوں نے اِس تحریک کی اہمیت اور افادیت کو پورے طور پر نہیں سمجھا ۔ خصوصاً دفتر دوم میں شامل ہونے والے ابھی بہت پیچھے ہیں اور اپنی استطاعت کے مطابق قربانی نہیں کر رہے اور یہ امر کئی جہت سے تشویش کا باعث ہے ۔ مرکزی کارکنان اور جماعت کے امراء و دیگر عہدیداروں کو اِس طرف فکر سے توجہ کرنی چاہیئے ۔

یہ عجیب بات ہے کہ غیراز جماعت احباب سے جب ہمارے دوست گفتگو کرتے ہیں تو سب سے اوّل اور نمایاں طور پر تحریک جدید کے بیرونی مشنوں کی کارگذاری اور نتائج بنا کر خدمتِ اسلام کا جو کام جماعت کے ذمہ ہے اُس کو نمایاں طور پہ پیش کیا جاتا ہے۔ لیکچر ہوتے ہیں تو ان میں تحریک جدید کے کام کو فخر سے بیان کیا جاتا ہے لیکن جب جماعت کو اس سے پیدا شدہ ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے تو کوئی حرکت پیدا نہیں ہوتی۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ کسی کا رشتہ دار نہیں نہ خدمتِ دین کسی ایک قوم کی اجارہ داری ہے۔ اگر ہم اس بوجھ کو نہیں اٹھائیں گے۔ تو اللہ تعالےٰ کوئی اَور قوم کھڑی کر دے گا جو اس بار کو کندھوں پر اٹھا لے گی۔ پس برراہ سست قدم اور راستہ میں تھک کر بیٹھ جانے والوں کی راہ نہیں۔

اب میں حضرت مسیحِ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اقتباس کشتیٔ نوح سے پڑھ کر سناتا ہوں جس میں حضورؑ نے اپنی جماعت کو خدمتِ دین کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی ہے حضورؑ فرماتے ہیں:-

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو؟ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔"

فضلِ عمر ہوسٹل ربوہ کے انتخابات

مندرجہ ذیل عہدیداران ۶۴-۱۹۶۳ء کیلئے منتخب ہوئے ہیں:-

ادبی سوسائٹی:-

نائب صدر:-	محمد اشرف چوہدری فورتھ ایئر
سیکرٹری:-	محمد طفیل نسیم تھرڈ ایئر
جائنٹ سیکرٹری:-	حافظ محمد سلیم سیکنڈ ایئر
اسسٹنٹ سیکرٹری:-	اعجاز احمد چیمہ فسٹ ایئر

کامن روم

نائب صدر:-	نعیم احمد خاں فورتھ ایئر
سیکرٹری:-	سید منیر حسین شاد تھرڈ ایئر
جائنٹ سیکرٹری:-	پرویز اسلم چوہدری سیکنڈ ایئر
اسسٹنٹ سیکرٹری:-	سرفراز احمد خان فرسٹ ایئر

احمدی جماعتوں کے زیر اہتمام

مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے

پشاور

مورخہ ۲۰/۱۰/۶۳ کو بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ سول کوارٹر پشاور میں زیر صدارت مکرم جناب شمس الدین خان صاحب امیر ضلع شاہد جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہُوا۔ جلسے کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترم حافظ محمد اعظم صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم مرزا آفتاب احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نعتیہ نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مکرم محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے چند اقتباسات سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پڑھ کر سنائے ازاں بعد مکرم محترم جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر ایک جامع تقریر فرمائی۔ جو تقریباً ۱½ گھنٹے تک جاری رہی۔ یہ تقریر بہت ہی پسند کی گئی۔ تقریر کے بعد جناب صدر صاحب نے احباب کو چند نصائح فرمائیں۔ اور پھر دعا کے بعد یہ جلسہ برخاست ہُوا۔

مورخہ ۲۱/۱۰/۶۳ کو بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ پشاور شہر میں زیر صدارت مکرم جناب خان شمس الدین خان صاحب امیر ضلع پشاور ایک جلسہ منعقد ہُوا۔ جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو محترم مولوی چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ اسکے بعد عزیزم منیر احمد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد عزیزم غلام رسول صاحب صدیقی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند ایک ملفوظات پڑھ کر سنائے۔ ازاں بعد محترم جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے حقیقتِ نبوۃ پر ایک عالمانہ تقریر کی۔ جو تقریباً ۱½ گھنٹے تک جاری رہی۔

سیکرٹری اصلاح وارشاد پشاور

منڈی بہاؤالدین

مورخہ ۳/۹/۶۳ کو بعد نماز مغرب احمدیہ ہاؤس میں خاکسار (شیخ منور حسین ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات) کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبیؐ منایا گیا۔ تلاوت ملک محمد اسلم صاحب نے کی بعدہٗ درثمین سے ایک نظم ملک محمد افضل صاحب نے سنائی

اسکے بعد ملک برکت علی صاحب نے سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اگر ہم اپنے آپ کو آنحضرت صلعم کے رنگ میں رنگین کر لیں تو ہم ہر قسم کی آفات و مصائب سے بچ جائینگے۔ اور خدا تعالےٰ کے انعامات کے وارث ہوں گے۔ چوہدری عبدالعزیز صاحب ونیس شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے آنحضرت صلعم کی سیرت کو مثالوں سے واضح کیا اور بتایا کہ آنحضرت صلعم ایک ایسے کامل انسان ہیں جو ہر اسود و احمر کے لئے نمونہ بن سکتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ آپ کو اللہ تعالےٰ نے انک لعلی خلق عظیم کے مقام پر فائز فرمایا ہے۔

بعدہٗ خاکسار نے مختصر تقریر کی۔

(امیر جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین)

ملتان چھاؤنی

مورخہ ۱۳ اگست بروز ہفتہ بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی کے زیر انتظام مکرم ملک عمر علی احمد صاحب کھوکھر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان کی صدارت میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ منعقد ہُوا۔

جلسے کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہُوا جو چوہدری عبدالشکور صاحب نائب صدر جماعت ملتان چھاؤنی نے کی جس کے بعد مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نعتیہ کلام پڑھا۔

جلسہ میں مکرم مولوی محمد احمد صاحب فاضل جالندھری اور مکرم مولوی عبدالباسط شاہد مربی ضلع ملتان نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہمیں یہ عزم کر لینا چاہیئے کہ ہماری زندگیاں اسوہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق بسر ہونگی۔

آخر میں صاحب صدر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی چند احادیث کی تشریح بیان فرماتے ہوئے جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور دعا پر یہ بابرکت جلسہ اختتام پذیر ہُوا۔

چراغ الدین کلرک ضلع وار نظام
کوٹھی ریلوے۔ قاسم روڈ
ملتان چھاؤنی

حیدرآباد

جماعت احمدیہ حیدرآباد کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلعم مورخہ ۱۱ اگست ۶۳ء کو ۴

۴ کو ۵ بجے شام سے ۷½ بجے شام تک نیچو سائیکل ہال میں منعقد کیا گیا۔

صدارت کے فرائض مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی امیر حیدرآباد ڈویژن نے سرانجام دئے۔ تلاوت قرآن کریم چوہدری عبدالمنان صاحب نے فرمائی۔ اسکے بعد مکرم میر مبارک احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نعتیہ کلام پڑھکر سنایا مکرم مولوی رحمۃ اللہ صاحب مربی سلسلہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بائیبل کی پیشگوئیوں پر تقریر فرمائی مکرم مولوی دین محمد صاحب مربی سلسلہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ پر تقریر فرمائی۔ آخر میں مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی۔ اور مدلل رنگ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نبیوں کا سردار ثابت کیا صاحب صدر کی مختصر تقریر کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ مردوں کے علاوہ عورتوں اور اطفال نے بھی جلسہ میں شمولیت فرمائی۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدرآباد)

نصیرہ (ضلع گجرات)

مورخہ ۱۰/۹/۶۳ کو مکرمی قریشی محمد حنیف قمر علوی سائیکل سیاح اپنے سائیکل پر میرپور آزاد کشمیر سے ہمارے گاؤں نصیرہ (متصل کھاریاں کنٹ) میں آئے اور جماعت احمدیہ نصیرہ نے رات کو ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد قریشی صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ بیان کر کے اور مبلغین سلسلہ احمدیہ کی دینی خدمات کے کارنامے اور اپنی سیاحت کے ایمان افروز واقعات سنا کر حاضرین کے ایمان کو تازہ کیا۔

قریشی صاحب نے خدا تعالےٰ اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گہرا تعلق قائم کرنے کی تلقین کی۔ (امیر جماعت احمدیہ نصیرہ)

تحریک جدید کے تئیسویں سال کے اعلان پر وعدہ کے ساتھ ہی نقد رقوم ادا کرنے والے مخلصین

ان کے لئے قارئین کرام سے خاص طور پر دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

اسماء	رقم
۱ - مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ ربوہ	۴۰۰/-
۲ - " پیر معین الدین صاحب "	۳۰۰/-
۳ - " میجر پیر ضیاء الدین صاحب راولپنڈی	۲۲۹/-
۴ - " حاجی محمد فاضل صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ربوہ	۴۶/-
۵ - " ملک محمد دین صاحب تانگہ والا "	۱۴/۲۵
۶ - " چوہدری مسعود احمد صاحب خورشید کراچی	۲۶۰۰/-
۷ - " چوہدری غلام احمد صاحب "	۱۷۵/-
۸ - مکرمہ سیدہ جمیلہ خاتون صاحبہ "	۱۰/-
۹ - مکرم ملک جمیل احمد صاحب "	۱۳۵/-
۱۰ - " شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ "	۲۲۹۰/-
۱۱ - " مولوی عبدالمجید صاحب نائب " "	۲۴۰/-
۱۲ - " مولوی عبدالرحیم صاحب ماہر شش "	۶۰/-
۱۳ - " چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ	۶۰/-
۱۴ - " " بشیر احمد صاحب ہیر سیال "	۶۰/-
۱۵ - " ملک فضل احمد صاحب معہ اہلیہ دار الیمن ربوہ	۱۸/۵۰
۱۶ - " چوہدری بشیر محمد صاحب دار النصر "	۱۲۱/-
۱۷ - " شیخ عبدالعزیز صاحب گجرات	۷/-
۱۸ - " سید نور الحق صاحب کوئٹہ	۱۰۰/-
۱۹ - " سید محمد امین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ باڑہ چناد	۲۲/-
۲۰ - " عبدالرشید خان صاحب نوشابہ	۲۸/-
۲۱ - " میاں خوشی محمد صاحب باڈی گارڈ ربوہ	۱۲/۲۵
۲۲ - " سلطان احمد صاحب مجاہد چک چٹھہ گوجرانوالہ	۱۰/۵۰
۲۳ - مکرمہ مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب لائلپور	۲۱۵/-
۲۴ - مکرم چوہدری عبدالحق صاحب پنڈی بھاگو سیالکوٹ	۳۳/-
۲۵ - " حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال ثانی ربوہ	۲۲۰/-
۲۶ - مکرمہ والدہ صاحبہ چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول ربوہ	۳۰/-
۲۷ - مکرمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول ربوہ	۱۸/-
۲۸ - مکرم ملک محمد شفیع صاحب دار الرحمت ربوہ	۱۶۴/-
۲۹ - " منصور احمد صاحب عمر " مشرقی ربوہ	۶/۷۵
۳۰ - مکرمہ اہلیہ صاحبہ مولوی غلام احمد ارشد صاحب "	۹/۲۵
۳۱ - ڈاکٹر نذیر محمد عالی صاحب	۱۷۴/-
۳۲ - مکرم محمد رفیع صاحب ناصر گولبازار	۲۰/-
۳۳ - چوہدری عنایت اللہ صاحب انسپکٹر خدام الاحمدیہ	۳۱/-
۳۴ - مکرم قریشی ضیاء الدین صاحب	۲۵/۷۵
۳۵ - " مرزا ادریس احمد صاحب مبلغ ربوہ	۵۵/-
۳۶ - " مولوی محمد الدین صاحب لیکچرار ٹی۔ آئی۔ کالج۔ ربوہ معہ اہلیہ و والدہ صاحبہ	۴۵/-
۳۷ - " حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم ربوہ	۲۸۰/-
۳۸ - " چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال معہ اہلیہ صاحبہ "	۳۹/-
۳۹ - " سلطان احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ دھرم پورہ لاہور	۱۲/-
۴۰ - " مرزا محمد اسمٰعیل صاحب معہ اہلیہ صاحبہ چمن (بلوچستان)	۱۰۴/-
۴۱ - " منشی نور محمد صاحب محلہ دار النصر ربوہ	۶/-
۴۲ - " ملک محمد دین صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا	۵/۳۸
۴۳ - " چوہدری عبدالعزیز صاحب کاٹھگڑھی چک ۲/T.D.A	۱۲/۶۴
۴۴ - " مولوی بدر الدین صاحب معلم وقف جدید ربوہ	۷/-

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی میں پہل کرنے والی جماعتوں کی فہرست

جلسہ سالانہ اب بالکل نزدیک آگیا ہے لیکن ابھی بہت سی جماعتوں نے چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔ حالانکہ اس وقت تک ہر جماعت کے چندہ جلسہ سالانہ کے بجٹ کا کم از کم نصف حصہ وصول ہو جانا چاہیئے تھا۔ جن جماعتوں نے اتنی ادائیگی کر دی ہے۔ ان کی ایک فہرست شائع کی جاچکی ہے۔ اس کے بعد جن جماعتوں کی چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پچاس فی صدی سے بڑھ گئی ہے۔ ان کے نام احباب کی دعا کی خاطر نیچے درج ہیں۔ ان میں بعض ایسی جماعتیں بھی ہیں جنہوں نے سو فیصدی ادائیگی کر دی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دوسری جماعتوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(ا) سو فیصدی ادائیگی

۱ - آدم پور ۲ - چندر کے منگولے ۳ - جوہجا

(ب) اسی فیصدی سے اوپر ادائیگی

۱ - چک ۲۲۵ چچکانہ ۲ - پنڈی چری ۳ - بھابکا بھٹیال
۴ - دیپالپور ۵ - میرک ۶ - ایل پلاٹ

(ج) ساٹھ فیصدی سے اوپر ادائیگی

۱ - چک ۶۱ ج۔ب دھروڑ ۲ - چک ۱۶۴ ج۔ب سوڈھی ۳ - آئینہ کرمپورہ
۴ - اکال گڑھ ۵ - کنجاہ چوکنانوالی ۶ - چک ۱۳۰ T.D.A

(د) پچاس فیصدی سے اوپر ادائیگی

۱ - دار البرکات ۲ - خوشاب ۳ - چک ۱۲۱ ج۔ب گوکھووال ۴ - چک ۸۹ ج۔ب رتن
۵ - چک ۲۶ ج۔ب کلاں ۶ - کوٹ شاہ عالم ۷ - بہتے ۸ - گوکل گلوٹیاں ۹ - ڈنگہ
۱۰ - دوالمیال ۱۱ - پنڈوری محسووہ ۱۲ - برج ورکس ۱۳ - پاکپتن
۱۴ - چک ۲۲۳ / ۹-۵-۱ ۱۵ - رحیم آباد ۱۶ - نورنگ خادم ۱۷ - دیوگرام

(ناظر بیت المال ربوہ)

دعائے نعم البدل مکرم ملک سردار خان صاحب ٹھیکیدار جیکب آباد کا چھوٹا بچہ عزیز طاہر احمد اچانک وفات پاکر اپنے مالک حقیقی سے جاملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ طاہر احمد بڑا پیارا بچہ تھا۔ اچانک بیمار ہوا اور باوجود پوری کوشش کے جانبر نہ ہو سکا۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعائے نعم البدل کی درخواست ہے۔
(شیخ محمد حنیف عفی عنہ)

اسماء	رقم
۴۵ - مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب پٹواری سلانوالی سرگودھا	۱۶/-
۴۶ - " مستری اللہ دتہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ کرتو ضلع شیخوپورہ	۱۷/-
۴۷ - " چوہدری نذیر احمد صاحب پریذیڈنٹ " "	۵۱/-
۴۸ - " چوہدری محمد نواز صاحب دار الصدر ج ربوہ	۷/-
۴۹ - " مستری عبدالعزیز صاحب دار البرکات "	۵/۱۲
۵۰ - " مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر معہ اہل و عیال "	۲۳/-
۵۱ - " محمد سلیم احمد صاحب دار الصدر غربی 'ب' "	۸/-
۵۲ - " مکرم میاں محمد شریف صاحب ڈپٹی محلہ دار الصدر غربی ربوہ	۹۰/-
۵۳ - " چوہدری محمد ابراہیم صاحب معہ اشتیبہ بیت المال ربوہ	۱۹/-
۵۴ - " مکرمہ رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ منشی احمد دین صاحب چوکنانوالی گجرات	۵/۲۵
۵۵ - " مکرم پروفیسر محمد اسلم صاحب ربوہ	۵/-
۵۶ - " عبداللہ خان صاحب چک ۳۳ ضلع لائلپور	۵/۰۶
۵۷ - " عبدالرحمٰن صاحب قادیانی چک ۳۴ "	۹/۲۵
۵۸ - " ٹھیکیدار حاجی محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ	۴۲/-
۵۹ - " محمد اصغر صاحب قمر معہ والدین ربوہ	۱۳/-

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

جماعت اسلامی اور دوسرے تخریب پسندوں کا ہاتھ ہے

بھارت کی ہٹ دھرمی باہمی مسائل کے پُرامن تصفیہ میں حائل ہے (صدر ایوب)

ڈھاکہ ۸ نومبر صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کل یہاں پھر کہا ہے کہ پاکستان نے بھارت کے ساتھ اپنے تمام معاہدوں کی ہمیشہ پابندی کی ہے اس کے برعکس بھارت نے اپنے بین الاقوامی وعدوں اور معاہدوں کا کبھی احترام نہیں کیا۔ صدر ایوب نے اعلان کیا کہ پاکستان کسی غیر ملکی طاقت کو اپنی حدود کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دے گا۔ صدر ایوب نے ایک سوال پر کہا کہ طلبہ کے ہنگاموں میں جماعت اسلامی اور بعض دوسرے شرپسندوں کا ہاتھ ہے۔ صدر ایوب مشرقی پاکستان کے سہ روزہ دورے پر کل شام ڈھاکہ پہنچنے کے بعد تیج گاؤں کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے مسائل کے پرامن تصفیہ کی راہ میں اصل دشواری بھارت کا عدم تعاون ہے صدر ایوب کی توجہ بیرو باڑی سے متعلقہ معاہدے کی جانب مبذول کرائی گئی تھی جس کو بھارت حکومت نے ابھی تک پورا نہیں کیا ایک اور سوال کے جواب میں صدر ایوب خاں نے یقین دلایا کہ پاکستان کسی غیر ملکی طاقت کو اپنی علاقائی حدود کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دے گا ایک اخباری نمائندے نے صدر ایوب سے پوچھا تھا کہ کیا حکومت پاکستان کو یقین دلایا گیا ہے کہ بھارت، امریکہ اور دوسرے ملکوں کی مشترکہ فضائی مشقوں سے پاکستانی علاقہ کی خلاف ورزی نہیں ہوگی اس پر آپ نے کہا "پاکستان کو کسی سے یقین دہانی کے لئے کہنے کی ضرورت نہیں"۔

صدر ایوب نے بھارتی مسلمانوں کے جبری انخلاء کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وزیر امور خارجہ پہلے ہی یہ مسئلہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں معقول انداز میں پیش کر چکے ہیں اگر اس مرحلہ پر یہ معاملہ اقوام متحدہ میں باقاعدہ طور پر پیش کیا جاتا تو ممکن ہے خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہ ہوتا بہرکیف اس مسئلہ سے عہدہ برآ ہونے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

طلبہ کے ہنگامے

صدر ایوب نے کہا کہ مغربی پاکستان میں طلبہ کے ہنگاموں میں جماعت اسلامی اور بعض دوسرے تخریب پسندوں کا ہاتھ ہے آپ سے دریافت کیا گیا تھا کہ کیا کوئی سیاسی جماعت طلبہ کے ہنگاموں کی ذمہ دار ہے" اس پر آپ نے کہا "ہمیں علم ہے کہ جماعت اسلامی اور بعض دوسرے تخریب پسند عناصر طلبہ کو ہنگاموں پر اکسا رہے ہیں"، ایک اور اخباری نمائندے کے

استفسار پر آپ نے کہا "ہم مشرقی پاکستان کے دفاع کے سلسلہ میں ہر ممکن اقدام کر رہے ہیں آپ کو جلد ہی ان کا علم ہو جائے گا۔ اور آپ خوش ہوں گے

بالغ رائے دہندگی

صدر مملکت سے استفسار کیا گیا کہ بالغ رائے دہندگی کے بارے میں ان کے ذاتی تاثرات کیا ہیں؟ اس پر آپ نے کہا "اس معاملہ میں میری ذاتی رائے آئین میں موجود ہے" آپ نے کہا "حکومت نے رائے دہی کمیشن کی رپورٹ مسترد نہیں کی لیکن حکومت اس سلسلہ میں عوام کے تعاون کے بغیر کچھ نہیں کر سکتی"، آپ نے اس ضمن میں حزب مخالف کی روش پر بھی افسوس کا اظہار کیا آپ نے کہا "اگر اپوزیشن تعاون کرنے پر آمادہ ہو تو ہم میدان میں ہیں اور کام کریں گے"۔ صدر ایوب نے کنونشن مسلم لیگ کی صدارت قبول کرنے کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا "اب میں کافی حد تک سیاست دان ہوں۔ میں مسلم لیگی تو ہوں لیکن میں اپنے آپ کو کسی پر ٹھونسنا نہیں چاہتا اگر لوگ مجھے چاہتے ہیں تو اس بارے میں فیصلہ کرنا ان کا کام ہے میں نے عوام کی خدمت کرنے سے کبھی انکار نہیں کیا۔ صدر مملکت کل جب یہاں پہنچے تو ان کا انتہائی پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ آپ نے ہوائی اڈے پر موجود لوگوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا "میں یہاں لوگوں سے ملنے اور تبادلہ خیالات کرنے آیا ہوں"، آپ نے مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل کے اجلاس کا ذکر کرتے ہوئے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا ہے کہ جماعت کی بنیادیں بالکل نچلی سطح سے بلند ہوئی ہیں آپ نے مسلم لیگ کے اجلاس کو پاکستان کی تاریخ میں نمایاں واقعہ قرار دیا ہے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی۔ ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو ذیل کے ٹنڈروں کیلئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں:-

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر تفصیل و تعداد کے	ٹنڈر فارم کی قیمت معہ خرچہ ڈاک و پیکنگ (ناقابل واپسی)	ڈرائینگ و سپیسی فیکیشنز (بشرط ضرورت) دفتر زیر دستخطی سے مذکورہ ذیل قیمت کے عوض دستیاب ہو سکتے ہیں	تاریخ فروخت	مطلوبہ تاریخ و وقت	کھلنے کی تاریخ و وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	P4/17/1-63 (الف) بٹومن سٹریٹ رن (ایشو فالٹ ۱۰۰/۸۰) = ۱۰۰ ٹن (ب) بٹومن کٹ بیک شیل سپرا بی۔ ایس ایشو سپرا/۱۱۰ = ۳۰۰ ٹن	روپے ۱۵.۰۰	×	۱۲-۱۱-۶۲ تا ۳-۱۲-۶۲	۴-۱۲-۶۲ کو ۸ بجے	۴-۱۲-۶۲ کو ۹ بجے
۲	P3/311/1-62 تولز آف سارٹس اینڈ سائیز تعداد = ۱۲۵۴۰	روپے ۱۵.۰۰	۶ روپے	"	"	"
۳	P3/261/1-63 ہنڈ کروڈ آف سارٹس اینڈ سائیز تعداد ۱۲۳۱۱۰ روپے	روپے ۱۰.۰۰	۳ روپے	۱۳-۱۱-۶۲ تا ۴-۱۲-۶۲	۵-۱۲-۶۲ کو ۸ بجے	۵-۱۲-۶۲ کو ۹ بجے
۴	P8/290/1-63 سوتی کپڑا مختلف اقسام کا (۸ آئیٹم) = ۵۵۷۸۳۲ گز	روپے ۲۵.۰۰	×	۱۸-۱۱-۶۲ تا ۹-۱۲-۶۲	۱۰-۱۲-۶۲ کو ۸ بجے	۱۰-۱۲-۶۲ کو ۹ بجے

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر زیر دستخطی اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز پی۔ ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے تمام ایام کار میں سوائے جمعہ صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک مذکورہ بالا قیمت کے عوض نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر دستیاب ہو سکتے ہیں (پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گورنمنٹ یا بنڈز بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور خستہ سیونگز سرٹیفیکیٹ مذکورہ ٹنڈر فارم کی قیمت کے طور پر قبول نہ ہوں گے) صرف انہی ٹنڈر فارموں پر آنے والی پیشکشوں پر غور ہوگا۔ ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی ٹنڈر یا خط و کتابت یا رقم زیر دستخطی کے نام ہرگز نہ بھیجی جائے

اے حمید
پی۔ آر۔ ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز

خدام کے نام محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کا تازہ پیغام

(بقیہ صفحہ اوّل)

وہ پورے نہ کر سکے تھے تو جوانوں کو اس تحریک میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلائیں اور کوشش کریں کہ کوئی ایک بھی احمدی ایسا نہ رہے جو تحریک جدید کے جہاد میں حصہ نہ لے اور بڑھ چڑھ کر حصہ نہ لے

یہ بھی یاد رہے کہ پچھلی شوریٰ کے موقع پر ان خدام نے جو بطور نمائندہ حاضر تھے حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمانے پر خدا کو حاضر ناظر جان کر یہ عہد کیا تھا کہ وہ دفتر دوم کے وعدوں اور وصولی کو بڑھانے کی کوشش کریں گے۔ ہم نے یہ عہد حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نہیں کیا تھا کہ سمجھیں کہ آپ تو فوت ہو گئے اب ہمیں کس نے پوچھنا ہے۔ ہم نے یہ عہد خدا سے کیا تھا جو زندہ ہے اور ہم سے اس عہد کے متعلق پوچھے گا اور دنیا بھی ہم سے پوچھے گی اور خدا نخواستہ ہم نے یہ عہد پورا نہ کیا تو دنیا ہمیں شرمندہ کرے گی اور کہے گی کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے بزرگوں کے سامنے خدا کو حاضر ناظر جان کر ایک عہد کرتے ہیں اور پھر ان کے اس دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد ان کے سامنے کئے گئے عہد کو بھول جاتے ہیں۔ میں تو اس ذلت سے موت کو بہتر سمجھتا ہوں خدا وہ دن نہ دکھائے کہ کہا جائے کہ مجلس خدام الاحمدیہ نے حضرت میاں بشیر احمد صاحب کے سامنے اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر یہ عہد کیا تھا کہ وہ تحریک جدید کے دفتر دوم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے لیکن آپ کی وفات کے بعد انہوں نے اپنے اس عہد کو بھلا دیا۔

پس میں سارے خدام سے اور قائدین سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ہمت سے کام لیں اور اس جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور کوشش کریں کہ پہلے جو کمی ہوئی ہے اس کی بھی تلافی ہو جائے اور دفتر دوم کا چندہ پچھلے سال سے دگنا بلکہ تگنا ہو جائے کوئی خادم ایسا نہ رہے جو اس میں حصہ نہ لے

. . . .

. . . . اور پہلے سے بڑھا کر وعدہ دو۔ اجتماع کے موقع پر کئی خدام نے اپنے وعدے ڈیوڑھے بلکہ دوگنے کر دئے تھے۔ میں امید کرتا ہوں کہ باقی خدام بھی ان کے نیک نمونہ کی اتباع کریں گے۔

عزیزو! قربانی کے یہ مواقع روز روز نہیں ملا کرتے اپنے بخت پر ناز کرو کہ تمہیں یہ موقع دیا گیا اور بخل کر کے خدا کی رحمت کے دروازے اپنے اوپر بند نہ کرو۔ خدا کی مخلوق ہدایت کی محتاج ہے۔ وہ پیاسے مر رہے ہیں اور خدا نے آپ کو آب حیات عطا کیا ہے۔ ان پہ رحم کرو تا تم پر بھی رحم کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اسکے دین کی خاطر قربانی کو اس کا فضل سمجھیں اور اس تحریک میں جو دین اسلام کے غلبہ کے لئے اس کے مقرر کردہ خلیفہ کی طرف سے کی جاتی ہے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تا خدا کی رضا ہمیں حاصل ہو جائے اور تا وہ دن ہم اپنی زندگی میں جلد دیکھیں۔ جبکہ ساری دنیا میں ایک ہی دین ہوگا یعنی اسلام اور ایک ہی پیشوا ہوگا یعنی ہمارا آقا و مولا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ساری مخلوق جھوٹے معبودوں کو ترک کر کے ایک ہی سچے خدا کی عبادت کرنے لگ جائے گی۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

مرزا رفیع احمد
(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ملک کے دشمن طالب علموں کو استعمال کرنا چاہتے ہیں

"کوہستان" کے خلاف کارروائی پر نظر ثانی نہیں کی جائے گی (گورنر)

لاہور ۸ نومبر گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں نے کہا ہے کہ ملک کے دشمن طلبہ کو استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے اس امر پر حیرت کا اظہار کیا کہ انتہائی متخالف نظریات کی حامل دو سیاسی جماعتوں نے انتہائی اغراض کے لئے طلبہ کو استعمال کرنے کی غرض سے آپس میں گٹھ جوڑ کر لیا ہے آپ نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ کسی کے آلہ کار نہ بنیں۔ ملک امیر محمد خاں کل یہاں ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے صوبائی گورنر ملک امیر محمد خاں صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں سے ملنے کی غرض سے ہوائی اڈے پر گئے تھے۔ صدر ایوب کل راولپنڈی سے ڈھاکہ جاتے ہوئے یہاں سے گذر رہے۔ گورنر مغربی پاکستان نے ان سیاسی جماعتوں کا نام نہیں لیا تاہم آپ نے ان سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ طلبہ کو استعمال نہ کریں آپ نے کہا "طلبہ کو چاہیئے کہ وہ کسی کا آلہ کار نہ بنیں انہیں اس بات کی تمیز کرنی چاہیئے کہ ان کے حق میں اچھا یا بُرا کیا ہے"۔ حکومت طلباء کے ساتھ سختی نہیں کرنا چاہتی لیکن وہ لاقانونی بھی برداشت نہیں کر سکتی" صوبائی گورنر نے مزید کہا "جائز مطالبات منوانے کا ایک مناسب طریقہ ہوتا ہے بہرکیف حکومت کسی حلقہ سے کسی دباؤ کے باعث کوئی مطالبہ تسلیم نہیں کرے گی۔

ملک امیر محمد خاں نے ایک سوال کے جواب میں کہا "اس موقع پر جبکہ طلبہ نے آلہ کار بن کر ہنگامہ کیا ہے میں یہ یقین دلانے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ یونیورسٹی آرڈیننس میں مناسب ترامیم کی جائیں گی"۔ طلبہ کے موجودہ ہنگاموں کا یونیورسٹی آرڈیننس منسوخ کرانے سے کوئی تعلق نہیں بلکہ ایک طالب علم کو یونیورسٹی سے خارج کر دیا گیا تھا سیاستدانوں نے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس طالب علم کو آلہ کار بنا یا اور طلبہ کو اشتعال انگیز سرگرمیوں پر اکسایا" آپ نے وطن پرست شہریوں سے اپیل کی کہ وہ طلبہ کو شر انگیز سرگرمیوں سے باز رکھنے کی کوشش کریں۔

ملک امیر محمد خاں نے کہا کہ موجودہ ہنگاموں میں طلبہ کی قیادت ایسے افراد کے ہاتھ میں تھی جو تعلیمی اعتبار سے نالائق واقع ہوئے ہیں۔ گورنر نے مزید بتایا کہ "کوہستان" کے خلاف کارروائی پر نظر ثانی نہیں کی جائے گی۔

طلبہ کے ہنگامے جماعت اسلامی کی سازش کا نتیجہ ہیں

مغربی پاکستان اسمبلی کے قائد ایوان شیخ مسعود صادق کا بیان،

لاہور ۹ نومبر۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے قائد ایوان اور صوبائی وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے پھر کہا ہے کہ طلبہ کے ہنگاموں میں جماعت اسلامی کا ہاتھ ہے اور انہیں بخوبی علم ہے کہ جماعت اسلامی نے منظم سازش کے تحت طلبہ کو اشتعال دلایا ہے۔ آپ نے مولانا مودودی کے اس بیان پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہ "میں طلبہ کے ہنگاموں کو ختم کرنے کے لئے کچھ نہیں کر سکتا" کہا ہے کہ مولانا کے اس بیان سے ان خوش فہم لوگوں کو شدید دکھ ہوا ہے جو یہ خیال کرتے ہیں کہ مولانا قومی امور میں تعمیری کردار ادا کر سکتے ہیں۔ دراصل ان کے بیان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں کوئی تعاون نہیں کرنا چاہتے وہ اس بات کو ترجیح دیتے ہیں کہ طلباء غیر قانونی ہنگامے کریں اور وہ بیٹھے تماشہ دیکھا کریں۔ اور طلباء بے شک اپنے مستقبل تباہ کر لیں دوسری طرف وہ نوجوان طبقہ کے خیرخواہ اور عوامی رہنما ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ مولانا مودودی کے اس رویہ سے ان کے سابقہ کردار کی قلعی کھل جاتی ہے۔ جو کردار کشمیر تحریک پاکستان اور خارجہ پالیسی کے بارے میں انہوں نے ادا کیا ہے مولانا نے متذکرہ بیان سے عیارانہ طریق پر طلبہ کو مزید بھڑکایا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ اب بھی اس حقیقت کو جان جائیں گے کہ ان کا رویہ ملکی اور قومی استحکام اور عوام میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے لئے کسی طرح بھی مفید نہیں ہے جبکہ غیر ملکی دشمنوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک متحدہ محاذ کی ضرورت ہے مولانا مودودی انتشار پیدا کر رہے ہیں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲